السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالرحمن اور سموں نے آپس میں رشتہ داری کی اس طرح کے سموں نے اپنا عوض عبدالرحمن کودیااور عبدالرحمن سے عوض لے کراپنے بھائی عبدالغنی کی شادی کروائی اس طرح پرکہ عبدالغنی اپنی بیٹی عبدالرحمن کودے گااور دوسری بیٹی سموں کواپنی بیٹی کے عوض دے گااس کے بعد عبدالغنی کی لڑکی پیداہوئی جوعبدالرحمن کودی گئی لیکن وہ فوت ہوگئی بعدازاں عبدالغنی کودوسری لڑکی پیداہوئی جس کی مانگ سموں کررہاہے لیکن اب عبدالرحمن عبدالغنی سے زبردستی دوسرے رشتہ کاتقاضا کررہاہے۔ شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ لڑکی کا حقدار سموں ہوگایاعبدالالرحمن ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیئے کہ اس لڑکی کاحقدارسموں ہوگاکیونکہ انہوں نے اپنی لڑکی دے کراپنے بھائی عبدالغنی کی شادی کروائی تھی۔اب وہی اس کی بیٹی کاحقدارہے اسی کاحق رہتاہے جب کہ عبدالرحمن کواپناحق مل چکاہے اب اس کاحق باقی نہیں رہے گااور سموں نےاپنے بھائی کے ساتھ شرط رکھی تھی کہ آپ کی شادی میں کراوں گااورجولڑکی پیداہوگی وہ میری ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر450

محدث فتویٰ